

## 103849- حج بدل متعلقہ شخص کے نام کو ذکر کرنے سے مشروط نہیں ہے۔

سوال

میں اگر اپنے کسی رشتہ دار کی جانب سے عمرہ کرنے لگوں تو یا یہ شرط ہے کہ میں یہ کہوں : میں فلاں کی طرف سے حاضر ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

انسان کسی دوسرے کی طرف سے حج یا عمرہ کر سکتا ہے بشرطیکہ اس نے اپنی طرف سے حج یا عمرہ کیا ہوا ہو، جیسے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تبلیغ میں کہتے ہوئے سنا : یا اللہ ! میں شبر مہ کی جانب سے حاضر ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہ شبر مہ کون ہے ؟ اس نے کہا : میر ارشتہ دار ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا : کیا تم نے خود بھی حج کیا ہے ؟ اس نے کہا : نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا : اس حج کو اپنی طرف سے کرو، پھر شبر مہ کی جانب سے حج کرو۔ ابو داود : (1811)، ابن ماجہ : (2903)۔ یہ الفاظ ابن ماجہ کے ہیں۔ نیز اس حدیث کو البانی نے "ارواہ الغلیل" (4/171) میں صحیح قرار دیا ہے۔

دوم :

کسی کی طرف سے حج یا عمرہ کرتے ہوئے یہ شرط نہیں لگائی جاتی کہ جس کی طرف سے آپ حج یا عمرہ کر رہے ہیں اس کا نام لیں، یا زبان سے اس کا ذکر کریں، صرف نیت کرنا کافی ہے اور نیت کی جگہ دل ہوتی ہے۔

تاہم افضل یہی ہے کہ تبلیغ کا آغاز کرتے ہوئے کہہ دے : یا اللہ میں فلاں کی طرف سے حاضر ہوں۔ جیسے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی گزشتہ حدیث میں یہ چیز واضح ہے۔

دائیٰ فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ میں ہے کہ :

"کسی کی طرف سے حج کرتے ہوئے محسن اس کی نیت کرنا کافی ہے، مذکورہ شخص کا نام لینا لازمی نہیں ہے، نہ تو صرف اس کا نام، یا نام مع ولدیت، یا نام مع والدہ کے نام کے ذکر کرنا لازم ہے۔ البتہ اگر کوئی احرام کے وقت یا تبلیغ کے دوران، یا حج تمعیل قرآن کی قربانی کرتے ہوئے اس کا نام لے لے تو یہ اچھا ہے؛ کیونکہ ابو داود، ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور اس حدیث کو ابن جان نے صحیح قرار دیا ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تبلیغ میں کہتے ہوئے سنا : یا اللہ ! میں شبر مہ کی جانب سے حاضر ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : یہ شبر مہ کون ہے ؟ اس نے کہا : میر ارشتہ دار ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا : کیا تم نے خود بھی حج کیا ہے ؟ اس نے کہا : نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا : اس حج کو اپنی طرف سے کرو، پھر شبر مہ کی جانب سے حج کرو۔" مختصر آخر تم شد

دائیٰ فتویٰ کمیٹی : (11/82)

شیع ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :

ایک شخص نے ایک عورت کی طرف سے حج کیا، لیکن جب وہ میقات سے احرام باندھ رہا تھا تو وہ اس کا نام بھول گیا، اب وہ کیا کرے ؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"جب کوئی کسی عورت یا مرد کی طرف سے حج کرے اور اس کا نام بھول جائے تو اس کے لیے صرف نیت کرنا ہی کافی ہے، نام لینے کی ضرورت نہیں ہے، پھر انچہ احرام باندھتے وقت جب اس نے یہ نیت کی کہ یہ حج اسے پیسے دینے والے کی طرف سے ہے، یا جس کے بھی یہ پیسے میں اسی کی طرف سے یہ حج ہے تو یہی کافی ہے۔ اس میں نیت کافی ہو جائے گی؛ کیونکہ اعمال کا دار و مدار نہیں پر ہوتا ہے، جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہے۔" ختم شد  
"مجموع فتاویٰ ابن باز" (79/17)

واللہ اعلم